رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۳۰

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵/۷۰ | اتوار ۱۷ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ ہجری ؛ ۱۵ نبوت ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۵ نومبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۵۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۲ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارے میں جناب امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی مرسلہ اطلاع کے مطابق حضور انور کل مورخہ ۱۱ نومبر بخیر و عافیت اسلام آباد پہنچ گئے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے کراچی سے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ تازہ میڈیکل چیک اپ سے معلوم ہوا ہے کہ انہیں دل کی تکلیف لاحق ہو گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے مزید دو ہفتے آرام کرنے کے لیے کہا ہے۔ احباب کرام سے خاص دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ آمین۔

نیز میں اپنی بیگم کو پتہ کے آپریشن کے لیے ڈاکٹری مشورہ کے مطابق لاہور لیکر جا رہا ہوں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ آپریشن کی کامیابی اور جلد کامل صحت یابی کے لیے دعا فرمائیں۔

ضروری اعلان

جملہ امراء / پریذیڈنٹ صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں عرض ہے کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ جماعتیں کم از کم پانچ صدر صاحبان جلسہ سالانہ کے نظام کو مہیا کریں جو مہمانوں کی خدمت کا کام کریں۔ ہر جماعت سے جتنی تعداد چاہیے اس کی چٹھی بھجوائی جا چکی ہے آپ اپنی جماعت میں سے موزوں مستعد انصار و خدام کا گروپ تیار کریں جو ۲۳ دسمبر کو دوپہر تک دفتر جلسہ سالانہ میں رپورٹ کریں ان کے ہمراہ آپ کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔

(ناظم عمومی جلسہ سالانہ ربوہ)

مثالی وقارِ عمل

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۲۷ نومبر بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقار عمل منائیں۔ قبل از وقت مقام وقار عمل کے تعین۔ ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دے کر مجلس کے سو فیصد خدام کو اس وقار عمل میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور رپورٹ جلد مرکز میں بھجوائیں! جزاکم اللہ!

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔"
(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۴)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس

ہمارے آنے کی غرض پوری نہیں ہو سکتی جبتک لوگ بار بار یہاں نہ آئیں

مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہو سکتا جبتک صاحبِ ایمان کی صحبت میں نہ رہے

دسمبر ۱۸۹۹ء کے جلسہ سالانہ پر بہت کم لوگ آئے اس پر حضرت اقدس ..... نے بہت اظہار افسوس کیا اور فرمایا:۔

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لیے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔"

اور فرمایا:۔

"جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھیرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہیئے....." (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۵۵)

"اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی مُردوں کے پاس جانے کی ہدایت نہیں فرمائی۔ بلکہ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ کا حکم دیکر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس کی حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے اور یہ اس لیے کہ چونکہ طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں ہر قسم کی طبیعت کے موافق حال تقریر ناصح کے منہ سے نہیں نکلا کرتی۔ کوئی وقت ایسا آجاتا ہے کہ اس کی سمجھ اور فہم کے مطابق اس کے مذاق پر گفتگو ہو جاتی ہے جس سے اس کو فائدہ پہنچ جاتا ہے اور اگر آدمی بار بار نہ آئے اور زیادہ دنوں تک نہ رہے تو ممکن ہے کہ ایک وقت ایسی تقریر ہو جو اس کے مذاق کے موافق نہیں ہے اور اس سے اس کی بد دلی پیدا ہو اور وہ حسن ظن کی راہ سے دُور جا پڑے اور ہلاک ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۳)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۷ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ

۱۵ نبوت ۱۳۶۰ ہش

اللہ تعالیٰ کا مومنوں کے ساتھ امتیازی سلوک

اللہ تعالیٰ نے تخلیق کائنات اور اس کے محکم و بلیغ نظام کے ضمن میں اپنی بے پایاں رحمت کا قرآن مجید میں مختلف پیراؤں میں بار بار ذکر کر کے واضح فرمایا ہے کہ اس کی رحمت نے پوری کائنات اور اس کی ایک ایک شئی کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ ہر ہر ذرہ کائنات پر مسلسل اس کی رحمت کا نزول ہو رہا ہے۔ اسی لئے یہ کائنات قائم ہے اور اس کا نظام کسی رخنہ کے بغیر پوری صحت کے ساتھ چل رہا ہے۔ آج ہم اس کی رحمت بے پایاں کے تعلق میں اس امر پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں کہ نوع انسان کو بھی اس نے اپنی بے پایاں رحمتوں کا مورد بنایا ہے۔

جب ہم نوع انسان پر اس کی بے پایاں رحمتوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ کائنات اور اس کے ذرہ ذرہ پر اس کی جو بے پایاں رحمتیں نازل ہو رہی ہیں ان کا نزول فی الاصل انسان کے فائدہ کے لئے ہی عمل میں آ رہا ہے۔ اس لحاظ سے یہ بے پایاں رحمتیں بھی درحقیقت نوع انسان کی خاطر ہی نازل ہو رہی ہیں اور بنی نوع انسان ہی اس کے اصل مورد ہیں۔ جبھی تو کائنات کی ہر چیز کو اس نے انسان کی خدمت پر لگا رکھا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے اس احسان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

(الجاثیہ آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے سب کا سب اس نے تمہاری خدمت پر لگایا ہوا ہے اس میں فکر کرنے والی قوم کے لئے بڑے نشان ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو اس کرۂ ارض پر جن دیگر عظیم مادی اور روحانی نعمتوں سے نوازنے کے محیر العقول سامان کئے ہیں ان کا علیحدہ علیحدہ ذکر کرنے کے بعد بار بار انہیں توجہ دلائی ہے کہ انہیں پیدا کرنے اور ان کی ربوبیت کرنے والا یعنی ان کا خدائے برتر و اعلیٰ ان پر بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ مثال کے طور پر اس نے فرمایا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ (المومن آیت ۶۲)

ترجمہ:۔ اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ لیکن لوگوں میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

پھر نوع انسان پر اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل کا ایک خاص پہلو یہ بھی ہے کہ اس کی لاتعداد، رحمتوں، فضلوں اور احسانوں پر اکثر انسانوں کی ناشکری کے باوجود وہ انہیں سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ انہیں ڈھیل پر ڈھیل دے کر انہیں اپنی اصلاح کرنے اور سزا سے بچنے کی مہلت کے بعد مہلت دیتا چلا جاتا ہے چنانچہ وہ اپنی رحمت کے اس خاص پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝ (الکہف آیت ۵۹)

ترجمہ:۔ اور تیرا رب بہت بخشنے والا (اور بہت ہی) رحمت کرنے والا ہے۔ اگر وہ ان کے (برے) اعمال کی وجہ سے انہیں ہلاک کرنا چاہتا تو وہ ان پر فوراً عذاب نازل کر دیتا (مگر وہ ایسا نہیں کرتا) بلکہ ان کے لئے ایک میعاد مقرر ہے (اس میعاد کے پورا ہونے سے پہلے پہلے انہیں ڈھیل ملتی چلی جاتی ہے) البتہ جب وہ وقت آ جائے تو انہیں اس سے بچ نکلنے کے لئے کوئی ٹھکانا نہیں ملے گا۔

یہ تو ہے بلا استثناء تمام بنی نوع انسان پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے نزول کا ذکر۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ اپنے حقیقی مومنوں اور اطاعت گزار بندوں پر بعض خصوصی فضل اور انعام بھی نازل کرتا ہے اور خصوصی رحمتوں فضلوں اور انعاموں کے نزول کی وجہ سے ہی وہ شناخت کئے جاتے ہیں اور یہ ان کے لئے مابہ الامتیاز کا کام دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے اس امتیاز کا علیحدہ ذکر کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۃ آل عمران آیت ۱۵۲)

ترجمہ:۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

اور وہ فضل بھی ایسا ہے جو مومنوں کے ساتھ خاص ہے یعنی جس میں غیر مومنوں کو شریک نہیں کیا جاتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (البقرہ آیت ۱۰۶)

ترجمہ:۔ اہل کتاب میں سے اور نیز مشرکوں میں سے جن لوگوں نے (ہمارے رسولوں کا) انکار کیا ہے وہ پسند نہیں کرتے کہ تم (مومنوں) پر تمہارے رب کی طرف سے کسی قسم کی خیر (اور برکت) اتاری جائے اور (یہ بھول جاتے ہیں کہ) اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے اور اللہ (مومنوں پر) بڑا فضل کرنے والا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مخاطب کر کے انہیں یہ باور کرایا ہے کہ اگر وہ تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر اپنے عمل سے اپنے حقیقی مومن ہونے کا ثبوت دیں گے تو وہ ان پر ایسے ایسے عظیم الشان فضل نازل کریگا کہ جو ان کے اور ان کے غیروں کے درمیان امتیاز پیدا کر دکھائیں گے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (سورۃ الانفال آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا اور تمہاری کمزوریوں کو دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور (یہ سب اس لئے ہوگا کہ) اللہ بڑے فضل کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر اپنے خصوصی فضلوں کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ ان سب کا اس مختصر مضمون میں احاطہ ممکن نہیں ہے۔ تاہم ایک خاص امتیازی فضل کا ذکر کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ خصوصی مابہ الامتیاز کا درجہ رکھتا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ دوسروں کے مقابلہ میں مومنوں کی دعائیں بہت زیادہ قبول کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس خصوصی فضل اور خصوصی امتیاز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

(الشوریٰ آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ اور (اللہ) مومنوں اور ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے (جتنے بدلہ کے وہ مستحق ہوتے ہیں اس سے بھی) زیادہ ان کو دیتا ہے اور کافروں کے لئے سخت عذاب مقرر ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ بحیثیت مجموعی تمام بنی نوع انسان کو بالعموم اور مومنوں کو بالخصوص اپنی رحمتوں کا مورد بناتا ہے۔ مومنوں پر نازل ہونے والی خصوصی رحمتیں ان کے لئے مابہ الامتیاز کا کام دیتی ہیں۔ اور وہ ان رحمتوں کے نزول کی وجہ سے ہی دنیا میں شناخت کئے جاتے ہیں۔ اگر یہ امتیاز نہ ہوتا تو ایمان لانا عبث ٹھہرتا۔ لیکن یہ خصوصی رحمتیں وہ ان مومنوں پر ہی نازل کرتا ہے۔ جو متقی اور اس کے کامل فرمانبردار اور دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اس کی راہ میں قربانیاں کرنے والے ہوں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قادرِ مطلق اور متصرف بالارادہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور کوئی شے یا عمل اس کی حکومت سے باہر نہیں

اس کائنات میں بادشاہت اور حاکمیت اسی کی ہے اس لیے انسان جو بھی فیصلہ کرے وہ احکامِ الٰہی کے مطابق ہونا چاہیئے

خدا تعالیٰ کے حکم سے انکار کرنے والا اسے ناراض کر لیتا ہے اور اچھی گندسے پاک اور خوشحال زندگی نہیں گزار سکتا

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ ہجرت ۱۳۶۰ ہش، مطابق ۱۵ مئی ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"جب سے مجھ پر بار بار گرمی لگ جانے، لُو لگنے کے حملے ہوئے اس وقت سے گرمی میری بیماری بن چکی ہے اور بہت تکلیف دیتی ہے۔ اس بیماری میں میں باہر نکل آیا ہوں۔ مختصر سا خطبہ دوں گا۔

ایک مضمون کی تمہید ابھی میں بیان کر رہا ہوں۔ دو تین خطبات میں نے پہلے دیئے ہیں اسی تمہید کے تسلسل میں آج میں بیان کروں گا۔

سورۂ مائدہ کی آیات ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ان گیارہ آیات میں ایک بنیادی مضمون بیان ہوا ہے اس

مضمون کا مرکزی نقطہ

یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور حکومت اللہ کی ہے۔ حکم اسی کا چلتا ہے ساری کائنات میں، کائنات کی ان اشیاء میں بھی جنہیں آزادی نہیں اور جن کی فطرت کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان کیا۔ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۔ جو حکم ہوتا ہے ویسا کر دیتے ہیں۔ اور اللہ ہی کا حکم چلتا ہے ان پر بھی جنہیں اللہ تعالیٰ نے خاص دائرہ میں آزادیٔ ضمیر دی ہے۔ بادشاہت اور حکومت اللہ ہی کی ہے حکم اسی کا چلتا ہے اس پر میں ایک خطبہ دے چکا ہوں۔

ان آیات میں اس بنیادی حقیقت کو بیان کرنے کے بعد بہت سی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے اس وقت چند باتوں کے متعلق میں کچھ کہوں گا۔

اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ بیان کیا ہے کہ حکم تو اللہ ہی کا چلے گا۔ اگر میرے حکم نہ مانو گے تب بھی میرا چلے گا حکم۔ یہاں یہ فرمایا کہ جس حصہ کائنات میں ہم آزادیٔ ضمیر پاتے ہیں وہاں بھی حقیقت یہی ہے کہ نیک و بد کی آزادی تو ہے مگر عذاب و مغفرت کی دو قوسوں نے ان اعمال کو بھی ایک پورے دائرہ کے اندر گھیرا ہوا ہے جس سے ظاہر و عیاں ہے کہ

قادر مطلق اور متصرف بالارادہ

اللہ ہی کی ذات ہے اور کوئی شے یا عمل اس کی حکومت سے باہر نہیں۔ یعنی انسان کو آزادی بھی دی، نیکی اور بدی کا اختیار بھی دیا، اعمال سوء اور اعمال صالحہ کے بجا لانے کی قوت اور طاقت بھی دی، اور پھر جس طرح کا بھی وہ عمل کرے، اس کے اوپر حکم اللہ ہی کا چلے گا۔ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ان آیات میں انسان کو کہا گیا۔ وَاَنِ احْکُمْ بَیْنَھُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ۔ کہ انسانوں کے درمیان اللہ کی وحی کے مطابق احکام جاری کرو (مخاطب ہیں یہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پھر مخاطب ہیں وہ جو آپ کے نقشِ قدم پر چلنا چاہتے ہیں اور پھر ان کے ذریعہ سے ہر انسان کے لئے یہ حکم ہے بنیادی طور پر) کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام انسانی زندگی کے لئے نازل کئے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو ایک کامل تعلیم انسان کے ہاتھ میں دے دی گئی (بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ) اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا اور جو احکام وحی کے ذریعہ اترے۔ ان کے مطابق تم باہمی تعلقات کو استوار کیا کرو۔ وَلَا تَتَّبِعْ اَھْوَآءَھُمْ اور خدا کی مرضی کو چھوڑ کے دوسروں کی خواہشاتِ بد کے پیچھے نہ چلا کرو۔

اور پھر یہاں ان آیات میں اشارہ ہے کہ اس بنیادی حکم کے علاوہ جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے اس پر عمل کرو۔ تفصیلاً حکم بتائے ہیں مثلاً انہی آیات میں کہا وَاِنْ حَکَمْتَ فَاحْکُمْ بَیْنَھُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ۔ اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر۔ اللہ یقیناً انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ پر عمل کرنے میں جو چیز روک بنتی ہے، وہ ایک نہیں بہت سی ہیں۔ جن کا ذکر لا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ میں ہے۔ اُن میں سے ایک چیز جو روک بنتی ہے وہ

اللہ تعالیٰ کی خشیت

کو چھوڑ کے غیر اللہ کی خشیت دل میں پیدا کرنا ہے۔ یعنی صاحبِ اقتدار سے ڈرنا، صاحبِ دولت کے سامنے جُھکنا، صاحب علم سے خوف کھانا کہ یہ پروفیسر لگا ہوا ہے، ہمارے ساتھ بے انصافی کرے گا اگر ہم نے اس کی بات نہ مانی اور خدا کی بات مان لی اس کے مقابلے میں۔ بہت ساری چیزیں ہمارے سامنے آتی ہیں مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

النّاس کا خوف دل میں پیدا نہ ہو۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے جو کچھ بھی دیا علمی طاقتوں اور استعدادوں میں اس کو بلند بنایا یا صاحبِ دولت اس کو بنا دے وہ (یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ) جو النّاس ہیں۔ جس طرح، جس رنگ میں، جس حیثیت میں اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے، صاحبِ اقتدار ہیں، کوئی نواب بن بیٹھے ہیں، کوئی رسّہ گیر بن بیٹھے ہیں، کوئی چوہدری بن بیٹھے ہیں۔ انسان بعض دفعہ اپنی غفلت کے نتیجہ میں یا اپنی کمزوری کی وجہ سے یا بُزدلی کے نتیجہ میں اُن سے ڈرنے لگتا ہے اور ان کے خوف سے خدا تعالیٰ کی بات ماننے سے عملاً انکار کر دیتا ہے۔ تو فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ۔ النّاس سے جن کو مَیں نے پیدا کیا مختلف حیثیتوں میں اُن سے مت ڈرو۔ صرف میری خشیت، صرف میری خشیت تمہارے دلوں میں ہونی چاہیئے۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ط

جو احکام مَیں نے نازل کئے (اٰیَۃ کا لفظ قرآن کریم میں قرآن کریم کی آیات اور احکام کے متعلق بھی استعمال ہوا ہے) اپنی عظمت اور کبریائی کی معرفت کے حصول کو آسان کرنے کے لیے جو اس کائنات میں میری صفات کے جلوے ظاہر ہوئے (ان جلووں کو بھی قرآنِ عظیم نے آیات کہا) اور تمہیں تنبیہہ کر کے انذاری پیشگوئیاں جو نازل ہوئیں۔ ان کی حقیقی قدر پہچانو۔ کہنے والے نے کہہ دیا اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی کس خدا کی تلاش میں ہو تم۔ سب سے بڑا رب تو مَیں ہوں۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ اگر میری خشیت تمہارے دل میں نہیں ہوگی اور میری بجائے النّاس کی خشیت تمہارے دل میں ہوگی تو تم گھاٹے کے سودے کرنے لگ جاؤ گے۔ میرے ساتھ تجارت کرو گے تو بغیر حساب کے بدلہ دوں گا۔ اُن سے تجارت کرو گے تو تمہارا مال بھی لُوٹ کے لے جائیں گے۔ جیسا کہ دُنیا میں ہو رہا ہے۔ اور یاد رکھو:

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ

جو شخص یا جو جماعت یا جو صاحبِ اقتدار

اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام

کو چھوڑ کے کوئی اَور حکم جاری کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے خلاف فیصلے کرتا ہے فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ۔

اِن آیات میں مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ کے چار نتائج بیان کئے گئے ہیں۔ (تین آیات ہیں)

کُفر کے دو معنی ہیں انکار کے اور ناشکری کے تو جو شخص مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ اللہ تعالیٰ نے انسان کی بھلائی کے لیے جو کچھ اُتارا ہے۔ اُن احکام کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ ناشکرا بنتا ہے اور یا وہ خدا تعالیٰ کا مُنکر بنتا ہے اور قرآن کریم نے ہر دو کے متعلق سزاؤں کا ذکر خود بیان کیا ہے۔ تو یہاں یہ بتایا گیا کہ دیکھو اگر تم خدا تعالیٰ کے احکام کے خلاف اپنی زندگی کے فیصلے کرو گے تو اللہ تعالیٰ کا تمہارے ساتھ سلوک وہ ہوگا جو قرآن کریم کہتا ہے کہ ایک کافر سے ہوا کرتا ہے۔ تمہارے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سلوک وہ ہوگا جو قرآن کریم کہتا ہے کہ ایک ناشکرے کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

اِن آیات میں ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں نے بڑے تفصیلی حکم دے دیئے۔ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، زخم کے بدلے اُس قسم کی سزا اس کو ہو جائے۔ تفصیلی، مُعیّن احکام بیان کر دیئے ہیں۔ معاشرہ کو برائیوں سے بچانے کے لیے اور

امن کو قائم کرنے کیلئے

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ۔ پہلے تفصیل بیان کی حکم کی۔ پھر اصول بیان کیا کہ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کی خلاف ورزی کرتا ہے

فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ

اُن کی زندگی ویسی بن جائے گی جیسی قرآن کریم کے مطابق ظالموں کی زندگی ہوا کرتی ہے۔ ظلم کے معنے ہیں کہ جس جگہ کوئی چیز ہونی چاہیئے وہاں نہ رکھنا اس کو۔ جس کا حق ہے وہ لے لینا۔ جو طاقت مثلاً ایٹم میں رکھی انسانیت کی بھلائی کے لیے انسان کی ہلاکت کے لیے اُسے استعمال کرنا۔ تو جب بھی تم احکامِ الٰہی کو توڑو گے، تمہاری زندگی ظالم اور مظلوم والی زندگی بن جائے گی۔

فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ

تو جہاں ظالم ہے وہاں مظلوم بھی تو ہے۔ کسی ظالم نے کسی پہ ظلم بھی کیا ہے نا۔ تمہارا معاشرہ احسان کرنے والے اور شکر گزار بندوں کا نہیں ہوگا بلکہ ایک حصہ ظلم کر رہا ہوگا ایک حصہ ظلم سہہ رہا ہوگا اور ظلم سہنے والا حصہ جب اس کو موقعہ ملے گا وہ ظالم بن جائے گا اور ایک دوسرا حصہ ظلم سہنے والا بن جائے گا اور اللہ تعالیٰ نے

ظالموں کے متعلق

جو سزا قرآن کریم میں بتائی ہے وہ تو بہر حال اُس کو ملنی ہے لیکن اُس معاشرے میں بھی ایک گند پیدا ہوگا۔

تیسری سزا یہ بتائی کہ:۔

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ

وہ شخص یا وہ لوگ یا وہ معاشرہ یا وہ سیاسی اقتدار یا وہ اقتصادی اِزم (ISM) جو اللہ تعالیٰ کے احکام کو توڑنے والا ہے

فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ

چوتھی ان کی صفت ہمیں یہ نظر آتی ہے کہ وہ فاسق ہیں اور معصیت کے کام کرنے والے ہیں وہ اپنے نیک کاموں سے اپنے نفس پر اسلامی حُسن نہیں چڑھانے والے بلکہ گندا معاشرہ پیدا کرنے والے ہیں۔ وہ فسق و فجور میں مبتلا ہونے والے ہیں اور اگر تم خدا تعالیٰ کے احکام کو نظر انداز کر دو گے، اُنہیں توڑ دو گے، اُن پہ عمل نہیں کرو گے تو ایسا معاشرہ پیدا ہو جائے گا جو فاسقوں کا معاشرہ ہے۔ اخلاقی لحاظ سے گراوٹ، بدعہدی، بدنیتی، امانتوں کا خیال نہ رکھنا، لوگوں کے حقوق تلف کرنا، بچیوں کی عصمت کی حفاظت کا خیال نہ رکھنا وغیرہ وغیرہ یہ چیزیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیں ایسے معاشرہ میں آج نظر آتی ہیں۔ یورپ میں جو مہذب دنیا کہلاتی ہے اس میں بھی

خدا تعالیٰ کے احکام

کو توڑنے کے نتیجہ میں انہوں نے ایک نہایت گندی زندگی کو قبول کیا۔

یہاں یہ جو آیت ہے جس کے آخر میں آیا ہے:۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

اس سے پہلے ہے تورات وانجیل کا ذکر۔ اور سیدنا حضرت اقدس نے اپنے تفسیری نوٹ میں ایک جگہ مضمون بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے یہ نہیں لینا چاہیئے یعنی۔ غلط ہوگا اگر کوئی یہ استدلال کرے کہ تورات اور انجیل (آج جو بگڑی ہوئی شکل میں ہیں ویسے بھی قرآن کریم کے بعد تو اُن کی ضرورت نہیں تھی) کے احکام پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کو حاصل کیا جاسکتا ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ اِن کُتب بنی اسرائیل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت ہے اور ایک عظیم تعلیم کے نازل ہونے کی بشارت ہے جو قرآن کریم کی شکل میں نازل ہوگیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے گویا یہ فرمایا کہ انہیں کیا ہوگیا ہے کہ وہ تورات اور انجیل کے تاکیدی حکم پر عمل نہیں کرتے اور احکامِ الٰہی جو قرآن میں پائے جاتے ہیں اُن کے مطابق حکم اور فیصلہ نہیں کرتے بلکہ احکام قرآنی کو توڑتے ہیں اس طرح تو وہ ہدایت نہیں حاصل کرسکیں گے۔

پس آج کے خطبہ میں (جو ایک تمہید ہے) میں نے بنیادی چیز جو لی وہ یہ ہے کہ

اَلْحُكْمُ لِلّٰهِ

اس تمہید سے متعلق گیارہ آیات ہیں۔ یہ مضمون شروع یہاں سے ہوا ہے کہ خدا تعالےٰ کی بادشاہت اور اس کی حاکمیت جو ہے وہ اس کائنات میں قائم ہے لیکن آج کے خطبہ میں میں نے یہ بتایا کہ حکم ہے انسان کو کہ احکام الٰہی کے مطابق فیصلے کرو۔ اس کے متعلق میں پہلے بھی بات کرچکا ہوں خطبے میں، لیکن آج کے خطبہ میں اس پر اضافہ میں نے یہ کیا کہ ان آیات میں اللہ تعالےٰ کہتا ہے کہ اگر تم ایسا نہیں کروگے تو تمہارے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وہی سلوک ہوگا جو قرآن کریم نے تفصیل سے بتایا ہے کہ کافروں کے ساتھ اس کا یہ سلوک ہوتا ہے، ناشکروں کے ساتھ اس کا یہ سلوک ہوتا ہے ظالموں کے ساتھ اس کا یہ سلوک ہوتا ہے، اور فاسقوں کے ساتھ اس کا یہ سلوک ہوتا ہے حکومت اُسی کی ہے۔ کوئی شخص خدا تعالیٰ کے حکم سے انکار کرکے ایک اچھی گندسے پاک، ایک معصوم، ایک خوشحال، ایک خوش بخت زندگی نہیں گزار سکتا۔ خدا کو ناراض کرنے کے بعد ہلاکت ہے جنت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں جنت کا وارث بنائے اور ہر قسم کی ہلاکتوں سے محفوظ رکھے۔"

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کہتا ہے کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک حسین ترین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی: بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا۔ عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔" (الفضل ۱۳ اپریل ۱۹۶۶ء)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری ارشاد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے:۔

"غرض کچھ کام ہوچکے ہیں۔ کچھ زیر تکمیل ہیں۔ اور کچھ آئندہ کرنے ہیں۔ یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں اپنے پیارے بھائیوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانیاں پیش کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔"

تمام امراء اور صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ سے گذارش ہے کہ وہ حضور انور کے اس پیغام کو بار بار دوستوں تک پہنچائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اِخلاص کا ثبوت عمل سے مہیا کرنے کا وقت

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سالِ نو کا اعلان فرماتے ہوئے چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ اٹھارہ لاکھ سے بڑھا کر بیس لاکھ روپیہ مقرر فرمایا ہے (الفضل مورخہ ۳ نومبر ۱۹۸۱ء میں اس کی تفصیل ملاحظہ فرمائی جائے) گویا مجموعی طور پر سالِ نو وعدہ جات میں ۱/۹ اضافہ عمل میں لانا ازبس ضروری ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنی مخلص جماعت سے بیس لاکھ روپے کی توقع حسب ذیل پُراعتماد انداز میں وابستہ فرمائی ہے۔ فرمایا:۔

"مجھے یقین ہے کہ جماعت اس کو پورا کردے گی۔" (خطبہ جمعہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء)

مخلصین کا فرض ہے کہ وہ حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ حسب ذیل معیار پر پورے اتریں اور انعامات خداوندی کے وارث قرار پائیں۔ فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کی آواز جب کسی اخلاص رکھنے والے کو سنائی دیتی ہے تو اس کا رنگ بدل دیتی ہے اور اسے بڑی سے بڑی قربانیوں پر آمادہ کردیتی ہے پس تم خدا تعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو۔" (الفضل ۸ اکتوبر ۱۹۳۷ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نظامت مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے منظور شدہ ٹھیکیداران مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ جنہوں نے سال رواں کے لیے اپنی رجسٹریشن فیس جمع کرادی ہو، سربمہر ٹنڈر مورخہ ۸۱-۱۱-۲۲ بوقت ۱۲ بجے دوپہر تک ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر فارم مورخہ ۸۱-۱۱-۲۱ بعوض مقررہ قیمت جاری کئے جائیں گے۔ جو کہ صرف ڈیپازٹ کال بحق چیئرمین ضلع کونسل / پروجیکٹ ڈائریکٹر مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ بشرح دو فیصد تخمینہ پیش کرنے پر جاری کئے جائیں گے۔ کام کی تفصیلات (تشریحات و تصریحات) کسی بھی دن دفتری اوقات کار کے دوران ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ بذریعہ ڈاک یا تار ارسال کردہ ٹنڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔ مشروط یا مشکوک ٹنڈر قابل غور نہ ہوگا اور نہ ہی بغیر ڈیپازٹ کال ٹنڈر قبول کیا جائے گا۔ اگر تخمینہ جات کام میں کوئی تبدیلی بمطابق منظوری فنی کی گئی تو ٹھیکیداران پر ان کی پابندی لازمی ہوگی۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈر بغیر وجہ بتائے منظور / منسوخ کردے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	معیاد تکمیل
۱۔	تعمیر مرکز کمپلیکس بمقام چنیوٹ موچی والا، منڈی شاہ جیونہ، شورکوٹ	۲،۳۸،۰۰۰/- فی کمپلیکس	۴،۷۶۰/- فی کمپلیکس	چھ ماہ
۲۔	تعمیر موچی والا ہسپتال، چک نمبر ۱۸۳ لنک روڈ	۱۰،۰۰،۰۰۰/-	۲۰،۰۰۰/-	چھ ماہ

(سیدہ عابدہ حسین)

چیئرمین ضلع کونسل / پروجیکٹ ڈائریکٹر
مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ

(آئی پی ایل)
(۰۰۸۷/۷۸۵۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ)

اللہ تعالیٰ کی توحید اور وحدانیت اسلام کا اصل الاصول ہے۔ یہ اسلام کی تعلیم کا خلاصہ ہے۔ یہی وہ نعرۂ توحید ہے جو بُت کدوں پر برق بن کر گرا۔ یہی نظریۂ اسلام ہے۔ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّ ثَمَانُوْنَ شُعْبَۃً اَعْلَاھَا قَوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَدْنَاھَا اِمَاطَۃُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ

کہ ایمان کے اسّی سے اُوپر شعبے ہیں۔ سب سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے اور سب سے ادنیٰ شعبہ راستہ سے اذیت دینے والی چیز کو ہٹانا ہے تو ایمان کا سب سے افضل شعبہ خدا تعالیٰ کی توحید کا اقرار اور اس کا اثبات ہے۔

ایک دوسری حدیث ہے۔ حضرت جابر بن عبد اللہؓ اس کے راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَفْضَلُ الدُّعَآءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

(ترمذی ابواب الدعوات)

کہ سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور سب سے افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ راوی ہیں کہ معراج کی رات جب حضرت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا:۔

"اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی امت کو میرا اسلام کہنا اور انہیں بتا دیجئے کہ جنت کی مٹی بہت زرخیز ہے۔ اس کا پانی میٹھا ہے۔ اس کے میدان ہموار ہیں۔ وہاں جو درخت کثرت سے اُگے ہوئے ہیں وہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے کے ہیں۔

(ترمذی ابواب الدعوات)

یعنی ذکرِ الٰہی کے بیج بوئیں گے تو ہماری جنت سرسبز ہوگی۔

حضرت امام ترمذیؒ نے اپنی کتاب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کو اکٹھا کیا ہے اس میں ایک باب ہے "مَا جَاءَ فِی جَامِعِ الدَّعَوَاتِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم" حضرت بریدہ سلمیؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور کی ایک دعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مَا فِیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

کہ اے پروردگار۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تُو ہی خدا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تُو یگانہ ہے۔ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ تیرا کوئی بیٹا ہے نہ تجھے کسی نے جنا ہے اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے۔

اور فرمایا یہ خدا تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے کہ جب اس کے نام کا واسطہ دے کر مانگا جائے تو دعا قبول ہوتی ہے۔

حضرت اسماءؓ کی روایت ہے کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں ہے وَ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (بقرہ ۱۶۴) اور سورۃ آل عمران کی شروع کی آیات۔ الٓمّٓ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

(ترمذی کتاب الدعوات)

اس کے علاوہ متعدد دعاؤں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہی فقرہ استعمال فرمایا کرتے تھے گھبراہٹ سے خروج، نماز کے بعد، مصائب سے بچنے، گناہوں کی مغفرت، قبولیت دعا کے لئے جو دعائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائیں ان میں اور دوسری دعاؤں میں یہ فقرہ مشترک ہے۔ مختلف صورتوں میں یہ فقرہ دعاؤں میں موجود ہے۔ مثلاً لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ۔ مقصود یہ ہے کہ تمام جھوٹے معبودوں کی نفی اور اللہ کی توحید کا اقرار۔ یہی بندے کی نیازمندی ہے۔ یہی سب سے بڑی صداقت کا اقرار کرنا ہے۔ اس کے ذریعہ خدا سے مغفرت طلب کیجئے۔ اس کے ذریعہ خدا کے حضور میں اپنی مناجات پیش کیجئے۔ بنائے اسلام کی سب سے پہلی اینٹ توحید کا اقرار ہے۔ اس پر اسلام کی عمارت تعمیر کی جاتی ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں چلے گئے تو اس دعا کی برکت سے انہیں رہائی ہوئی تھی۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ پس یہ دعا آپ کو بھی ہر نجات لے دے گی۔ حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ حضورؐ ایک درخت کے پاس سے گذرے جس کے پتے خشک ہو چکے تھے۔ آپؐ کے ہاتھ میں سونٹا تھا۔ آپؐ نے وہ سونٹا اس پر مارا تو پتے درخت سے گر کر بکھر گئے۔ آپؐ نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے سے انسان کے گناہ اسی طرح گرتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گرے ہیں۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

حضرت ایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہے تو گویا اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد کے دس غلام آزاد کئے۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

مفہوم یہاں بھی یہی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے اس بیت عتیق کو تو ان دعاؤں سے آباد کیا تھا۔

رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ۔ (ابراہیم آیت ۳۶)

کہ اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنا اور مجھے اور میری اولاد کو اصنام پرستی سے بچانا اور پھر اولادِ ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو گھروں کی زینت بنا لیا۔ اس لئے اب جو اس کے خلاف آواز بلند کرتا ہے وہ وُلدِ اسماعیل (علیہ السلام) کو آزاد کرتا ہے۔ بُت پرستی کے طوق سے بڑا طوق کون سا ہے اور شرک کی زنجیروں سے بوجھل زنجیر اور کون سی ہے یہ زنجیر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے وِرد سے کٹتی ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اس نظریہ کی فضیلت تو یہ ہے کہ حدیث میں آتا ہے جس کے قلب میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہوگا اللہ اسے جہنم سے نکال لے گا۔ یعنی اگر عمل میں کچھ کسر بھی ہوگی تو اس نظریہ، ذکر کی برکت سے اللہ اسے اپنی ناراضگی کے مہلک گڑھے سے نکال لے گا کہ بنیاد تو درست تھی۔ اس لئے اگر اُوپر کوئی غلط یا ٹیڑھی اینٹ بھی لگ گئی تو اللہ ان اینٹوں کو سیدھا کر دے گا۔ ہمیں ہمارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پھر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ کثرت سے اس کا ذکر اور ورد کریں۔ اس پر غور کریں۔ خالص توحید کے قیام کی کوشش کریں۔ اس کی ذات اور صفات میں کسی نوع کا شرک نہ کریں۔ یہ اسلام کی تعلیم کا نقطہ مرکزیہ ہے یہ ہر درد کی دوا ہے۔ ہر مرض کا علاج ہے۔ کیا خوب فرمایا ہے ایک سالک بندہ نے ؎

ہزاروں بلکہ لاکھوں ہیں علاجِ روحانی
مگر ہے رُوحِ شفا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

(کلامِ محمود)

ضروری اعلان

برائے کارکنات جلسہ سالانہ

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر جو کارکنات جلسہ گاہ اور قیامگاہ میں ڈیوٹی دینا چاہتی ہیں وہ اپنا نام ۲۰ر نومبر ۱۹۸۱ء تک دفتر لجنہ میں بھجوا دیں۔ اس کے بعد کوئی نام نہیں لیا جائیگا۔ نام کے ساتھ مندرجہ ذیل کوائف بھی بھجوائیں۔

ولدیت یا زوجیت، عمر، تعلیم، گذشتہ سال کہاں کام کیا تھا؟ اس سال کہاں کام کرنا چاہتی ہیں۔ نیز اپنا پورا پتہ بھی درج کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

وقفِ جدید کا بجٹ

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقفِ جدید کے کام کو چلانے کیلئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے جماعتیں اس کے بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔"

یاد رہے کہ وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہونے میں تین ماہ کا قلیل عرصہ رہ گیا ہے۔

ناظم مال وقفِ جدید

"یہ دُنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں۔ انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)

اکسیر گلٹی پستان

(دودھل جانوروں کیلئے)

ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۲۱/- روپے، تفصیلات کیلئے

کیور ویٹرنری گائیڈ ملاحظہ فرمائیں

کیور میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔

ہیڈ آفس ربوہ ☎ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۲۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھو الشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۲۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

حکومت پنجاب سے منظور شدہ

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے ۴ فرلانگ مغرب کی جانب ربوہ میں اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم

- مسجد
- اسکول۔ ہائی۔ کمرشل پلاٹ
- ڈسپنسری
- بنک
- کمرشل سینٹر
- محلہ شاپس
- پارک ۳

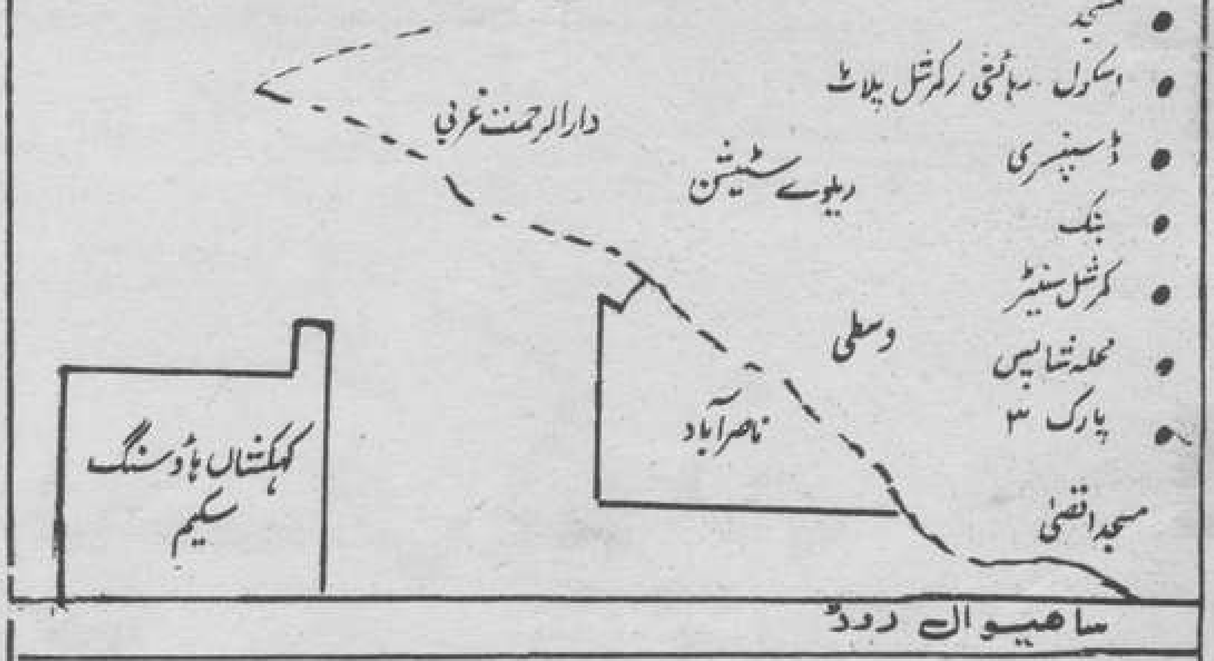

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو رہی ہے جس میں پختہ سڑکوں اور نالیوں کی تعمیر شامل ہے۔ ۴۰۔۔۳۰۔۔۲۵ فٹ کی مکمل سڑکیں۔ مجوزہ پلان کمیٹی حدود میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے۔ اپنی پسند کے مطابق ۳۔۵۔۷۔۱۰۔۔۲۰ مرلہ کے گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز پلاٹس حاصل کریں۔ —— مزید معلومات کے لیے ——

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گولبازار ربوہ

فون آفس ۴۹۸ —— فون رہائش ۴۷۸

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوش نما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور

فون ۵۲۶۲۲

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۔ ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

ملیرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا

نام اب

مشہور دواخانہ

رجسٹرڈ

ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ
نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس فون نمبر ۵۴۳

"جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں" (ارشاد حضرت اقدس)

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: ۵۳۵

القمر
گلاس ہاؤس
ہر قسم کا عمارتی شیشہ اور عمدہ فرمنگ
حیات مارکیٹ گولبازار ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ★ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
قابلِ اعتماد ادارہ
صدیق اسٹیٹ ایجنسی
نزد ریلوے پھاٹک
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
— پروپرائٹر —
چوہدری محمد صدیق
فون دفتر : ۶۴۰
فون رہائش : ۵۴۰

خوبصورت رہائشی سکیم بلحقہ نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
"الحمرا پارک" فون ۳۸۵۲
میں چند رہائشی پلاٹ موجود ہیں، احباب فائدہ اٹھائیں
○ **الحمرا اسٹیٹس** ۶۹۹۔ اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ
ایسوشی ایٹس آف
میسرز بشیر اینڈ کمپنی
ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز
(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)
لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
ہیڈ آفس: حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور
فون نمبر: ۵۲۷۸۳ ، ۴۱۳۳۲۲
شاخیں (۱) لوہا مارکیٹ، لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳ — (۲) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴
فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور